

خطبہ (۱۹۶)

وہ (خداوند عالم) بیانوں میں چوپاؤں کے نالے (ستا ہے)، تھائیوں میں بندوں کے گناہوں سے آگاہ ہے اور اتحاد دریاؤں میں مچھلوں کی آمد و شد اور تند ہواوں کے ٹکراؤ سے پانی کے تھیڑوں کو جانتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ اللہ کے برگزیدہ، اس کی وجہ کے ترجمان اور رحمت کے پیغام بریں۔

میں تمہیں اس اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں کہ جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔ وہی تمہاری کامرانیوں کا ذریعہ اور تمہاری آرزوؤں کی منزل مبتدا ہے۔ تمہاری راہ حق اسی کی طرف پلٹتی ہے اور وہی خوف و ہراس کے وقت تمہارے لئے پناہ گاہ ہے۔ (دل میں اللہ کا خوف رکھو) کیونکہ یہ تمہارے دلوں کے روگ کا چارہ، فکر و شعور کی تاریکیوں کیلئے اجالا، جسموں کی بیماریوں کیلئے شفا، سینے کی تباہ کاریوں کیلئے اصلاح، نفس کی کشانیوں کیلئے پاکیزگی، آنکھوں کی تیرگی کیلئے جلا، دل کی دہشت کیلئے ڈھارس اور جہالت کی اندر صیاریوں کیلئے روشنی ہے۔

صرف ظاہری طور پر اللہ کی اطاعت کا جامنه اور ہلکہ (بلکہ) اسے اپنا اندر وہی پہنا وابنا، نہ صرف اندر وہی پہنا وا، بلکہ ایسا کرو کہ وہ تمہارے باطن میں اتر جائے اور پسلیوں کے اندر (دل میں) رچ بس جائے اور اسے اپنے معاملات پر حکمران اور (حشر میں) وارد ہونے کے وقت سرچشمہ، منزل مقصود تک پہنچنے کا وسیلہ، خوف کے دن کیلئے سپر، نہایا خانہ قبر کیلئے چراغ، (تھائی کی) طویل و حشتوں کیلئے ہمنوا و

(۱۹۶) وَمِنْ حَكَلَةٍ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

يَعْلَمُ عَجِيجَ الْوُحُوشِ فِي الْفَلَوَاتِ، وَ
مَعَاصِي الْعِبَادِ فِي الْخَلَوَاتِ، وَ اخْتِلَافَ
النَّبِيَّنَانِ فِي الْبِحَارِ الْغَامِرَاتِ، وَ تَلَاطِمَ
الْمَاءِ بِالرِّيَاحِ الْعَاصِفَاتِ.
وَ أَشَهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا نَّجِيبُ اللَّهِ، وَ سَفِيرُ
وَحْيِهِ، وَرَسُولُ رَحْمَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ أُوصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ
الَّذِي ابْتَدَأَ خَلْقَكُمْ، وَ إِلَيْهِ يَكُونُ
مَعَادُكُمْ، وَ بِهِ نَجَاحُ طَلَبِتُكُمْ، وَ إِلَيْهِ
مُنْتَهَى رَغْبَتُكُمْ، وَ نَحْوُهُ قَصْدُ سَبِيلِكُمْ، وَ
إِلَيْهِ مَرَامِيْ مَفْزِعَكُمْ، فَإِنَّ تَقْوَى اللَّهِ دَوَّاءُ
دَآءِ قُلُوبِكُمْ، وَ بَصَرُ عَيْنَ أَفْنِيَتِكُمْ، وَ
شِفَاءُ مَرَضِ أَجْسَادِكُمْ، وَ صَلَاحُ فَسَادِ
صُدُورِكُمْ، وَ ظُهُورُ دَنَسِ أَنْفُسِكُمْ، وَ
جِلَاءُ عَشَآ أَبْصَارِكُمْ، وَ أَمْنُ فَرَعِ
جَاشِكُمْ، وَ ضِيَاءُ سَوَادِ ظُلْمِتِكُمْ.

فَاجْعَلُوا طَاعَةَ اللَّهِ شَعَارًا دُونَ دُثَارِكُمْ،
وَ دَخِيلًا دُونَ شِعَارِكُمْ، وَ لَطِيفًا بَيْنَ
أَصْلَاعِكُمْ، وَ أَمْيَأًا فَوْقَ أُمُورِكُمْ، وَ مَنْهَلًا
لِّحِينِ وُرُودِكُمْ، وَ شَفِيعًا لِدَرَكِ طَلَبِتُكُمْ، وَ
جُنَاحًا لَّيْوَمٍ فَزَعَكُمْ، وَ مَصَابِيحَ لِبُطُونِ
قُبُورِكُمْ، وَ سَكَنًا لِطُولِ وَحْشَتِكُمْ، وَ نَفَسًا

دمساز اور منزل کی اندوہنا کیوں سے رہائی (کاذریعہ) قرار دو، کیونکہ اطاعت خدا گھیرنے والے مہلکوں، پیش آئند خوف و دہشت کے مرحبوں اور بھر کتی ہوئی آگ کی لپکوں کیلئے پناہ گاہ ہے۔

جو تقویٰ کو مضبوطی سے کپڑا لیتا ہے تو مصیبیں اس کے قریب ہونے کے باوجود دور ہٹ جاتی ہیں، تمام امور تلخی و بد مزگی کے بعد شیریں و خوشگوار ہوجاتے ہیں، (تبایہ و ہلاکت کی) موجیں بحوم کرنے کے بعد چھٹ جاتی ہیں اور دشوار یا سختیوں میں بمتلاکرنے کے بعد آسان ہو جاتی ہیں، قحط و نایابی کے بعد لطف و کرم کی جھڑی لگ جاتی ہے، رحمت بر گشته ہونے کے بعد پھر جھک پڑتی ہے، زمین میں پایا ب ہونے کے بعد پھر نعمتوں کے سرچشمے ابل پڑتے ہیں اور پھر اکی کمی کے بعد رحمت و برکت کی دھواں دھار بارشیں ہونے لگتی ہیں۔

اس اللہ سے ڈرو! کہ جس نے پند و موعظت سے تمہیں فائدہ پہنچایا، اپنے پیغام کے ذریعے تمہیں وعظ و نصیحت کی، اپنی نعمتوں سے تم پر لطف و احسان کیا۔ اس کی بندرگی و نیاز مندی کیلئے اپنے نفسوں کو رام کرو اور اس کی فرمانبرداری کا پورا پورا حق ادا کرو۔

پھر یہ کہ اسلام ہی وہ دین ہے جسے اللہ نے اپنے پچھوڑانے کیلئے پسند کیا، اپنی نظریوں کے سامنے اس کی دیکھ بھال کی، اس کی (تبیغ کیلئے) بہترین خلق کا انتخاب فرمایا، اپنی محبت پر اس کے ستون کھڑے کئے، اس کی عزت و برتری کی وجہ سے تمام دینوں کو سرگاؤں کیا اور اس کی بلندی کے سامنے سب ملتوں کو پست کیا، اس کی عزت و بزرگی کے ذریعہ دشمنوں کو ذلیل اور اس کی نصرت و تائید سے مخالفوں کو رسوکیا، اس کے ستون سے گمراہی کے گھمبوں کو گرا دیا، پیاسوں کو اس کے تالابوں سے سیراب کیا اور پانی اپنی اچپے والوں کے ذریعہ حوضوں کو بھرد دیا۔

لِكُرْبَ مَوَاطِنُكُمْ، فَإِنَّ طَاعَةَ اللَّهِ حِرْزٌ مِّنْ مَتَالِفِ مُكْتَنِفَةٍ، وَ مَخَاوِفَ مُتَوَقَّعَةٍ، وَ أُوَارِ نِيَّرًا مُّوقَدَةٍ.

فَمَنْ أَخَذَ بِالْتَّقْوَى عَزَّبَتْ عَنْهُ الشَّدَّادَ إِنْدُ دُنْوِهَا، وَ احْلَوَتْ لَهُ الْأُمُورُ بَعْدَ مَرَاثِتَهَا، وَ انْفَرَجَتْ عَنْهُ الْأَمْوَاجُ بَعْدَ تَرَا كِمَهَا، وَ أَسْهَلَتْ لَهُ الصِّعَابُ بَعْدَ إِنْصَابِهَا، وَ هَطَّلَتْ عَلَيْهِ الْكَرَامَةُ بَعْدَ قُحُوطِهَا، وَ تَحَدَّبَتْ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ بَعْدَ نُفُورِهَا، وَ تَفَجَّرَتْ عَلَيْهِ النِّعْمُ بَعْدَ نُضُوبِهَا، وَ بَلَّتْ عَلَيْهِ الْبَرَكَةُ بَعْدَ إِرَازِ ذَادَهَا. فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي نَفَعَكُمْ بِمَوْعِظَتِهِ، وَ عَظَمُكُمْ بِرِسَالَتِهِ، وَ امْتَنَّ عَلَيْكُمْ بِنِعْمَتِهِ، فَعِيْدُوا أَنْفُسَكُمْ لِعِبَادَتِهِ، وَ احْرُجُوا إِلَيْهِ مِنْ حَقِّ طَاعَتِهِ.

ثُمَّ إِنَّ هَذَا الْإِسْلَامَ دِينُ اللَّهِ الَّذِي اصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ، وَ اصْطَنَعَهُ عَلَى عَيْنِهِ، وَ أَصْفَاهُ خَيْرَةَ خَلْقِهِ، وَ أَقَامَ دَعَائِيهَ عَلَى مَحَبَّتِهِ، أَذَلَّ الْأَدْيَانَ بِعِزَّتِهِ، وَ وَضَعَ الْمِلَلَ بِرَفِيعِهِ، وَ أَهَانَ أَعْدَاءَهُ بِكَرَامَتِهِ، وَ خَذَلَ مُحَادِيهِ بِنَصْرِهِ، وَ هَدَمَ أَرْكَانَ الضَّلَالَةِ بِرُكْنِهِ، وَ سَقَى مَنْ عَطِشَ مِنْ حِيَاضِهِ، وَ أَثَاقَ الْجِيَاضَ بِمَوَاتِحِهِ.

پھر یہ کہ اسے اس طرح مضبوط کیا کہ اس کے بندھنوں کیلئے نکست و ریخت نہیں، نہ اس کے حلقة (کی کڑیاں) الگ الگ ہو سکتی ہیں، نہ اس کی بنیاد گر سکتی ہے، نہ اس کے ستون اپنی جگہ چھوڑ سکتے ہیں، نہ اس کا درخت اکھڑ سکتا ہے، نہ اس کی مدت ختم ہو سکتی ہے، نہ اس کے قوانین محظ ہو سکتے ہیں، نہ اس کی شاخیں کٹ سکتی ہیں، نہ اس کی راہیں تنگ، نہ اس کی آسانیاں دشوار ہیں، نہ اس کے سفید دامن پر سیاہی کا دھبہ، نہ اس کی استقامت میں پیچ و خم، نہ اس کی لکڑی میں کجھی، نہ اس کی کشادہ راہ میں کوئی دشواری ہے، نہ اس کے چراغ گل ہوتے ہیں، نہ اس کی خوشگواریوں میں تلخیوں کا گزر ہوتا ہے۔

اسلام ایسے ستونوں پر حاوی ہے جس کے پائے اللہ نے حق (کی سرز میں) میں قائم کئے ہیں اور ان کی اساس و بنیاد کو استحکام بخشائے اور ایسے سرچشمے ہیں جن کے چشمے پانی سے بھر پو اور ایسے چراغ ہیں جن کی لوئیں ضیاء بار ہیں اور ایسے بینار ہیں جن کی روشنی میں مسافر قدم بڑھاتے ہیں اور ایسے نشان ہیں کہ جن سے سیدھی راہوں کا قصد کیا جاتا ہے اور ایسے گھٹ ہیں جن پر اترنے والے ان سے سیراب ہوتے ہیں۔

اللہ نے اسلام میں اپنی انتہائے رضا مندی، بلند ترین ارکان اور اپنی اطاعت کی اوپنجی سطح کو قرار دیا ہے چنانچہ اللہ کے نزد یہ اس کے ستون مضبوط، اس کی عمارت سر بلند، دلیلیں روشن اور ضیائیں نور پاش ہیں۔ اس کی سلطنت غالب اور بینار بلند ہیں اور اس کی بخ کنی دشوار ہے۔ اس کی عزت و قارباقی رکھو، اس کے (احکام کی) پیروی کرو، اس کے حقوق ادا کرو اور اس (کے ہر حکم) کو اس کی جگہ پر قائم کرو۔

پھر یہ کہ اللہ سبحانہ نے محمد ﷺ کو اس وقت حق کے ساتھ

ثُمَّ جَعَلَهُ لَا أُنْفِصَامَ لِعُرُوَتِهِ، وَ لَا فَكَ لِحَلْقِتِهِ، وَ لَا ائْهَادَمَ لِأَسَاسِهِ، وَ لَا زَوَالَ لِدَعَائِهِ، وَ لَا انْقِلَاعَ لِشَجَرَتِهِ، وَ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَدِّتِهِ، وَ لَا عَفَاءَ لِشَرَأْيِعِهِ، وَ لَا جَذَّ لِفُرُوعِهِ، وَ لَا ضَنْكَ لِطُرْقِهِ، وَ لَا عُوْثَةَ لِسُهُونَلِيَّتِهِ، وَ لَا سَوَادَ لِوَضَاحِهِ، وَ لَا عِوْجَ لِإِنْتِصَابِهِ، وَ لَا عَصَلَ فِي عُودَهِ، وَ لَا وَعَثَ لِفَجِّهِ، وَ لَا انْطِفَاءَ لِمَصَابِيَّحِهِ، وَ لَا مَرَارَةَ لِحَلَاوَتِهِ۔

فَهُوَ دَعَائِمُ أَسَاخَ فِي الْحَقِّ أَسْنَاكَهَا، وَ ثَبَّتَ لَهَا أَسَاسَهَا، يَنَابِيعُ غَزْرَتْ عَيْوَنَهَا، وَ مَصَابِيعُ شَبَّتْ نَيْرَانَهَا، وَ مَنَارٌ اقْتَدَى بِهَا سُفَارُهَا، وَ أَعْلَامٌ قُصَدَ بِهَا فِجَاجُهَا، وَ مَنَاهِلُ رَوَى بِهَا وَرَادُهَا۔

جَعَلَ اللَّهُ فِيهِ مُنْتَهَى رِضْوَانِهِ، وَ ذُرْوَةَ دَعَائِيهِ، وَ سَنَامَ ظَاعِتِهِ، فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ وَثِيقُ الْأَرْكَانِ، رَفِيعُ الْبُنْيَانِ، مُنْيِدُ الْبُذْهَانِ، مُضِيقُ النَّيْرَانِ، عَزِيزُ السُّلْطَانِ، مُشْرِفُ الْمَنَارِ، مُعَوِّزُ الْبَشَارِ، فَشَرِيفُهُ وَ اتَّبِعُوهُ، وَ أَدْوَا إِلَيْهِ حَقَّهُ، وَ ضَعُوهُ مَوَاضِعُهُ۔

ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ بَعَثَ مُحَمَّداً عَلَيْهِ السَّلَامُ

مبعوث کیا جب کہ فنا نے دنیا کے قریب ڈیرے ڈال دیئے اور آخرت سر پر منڈلانے لگی، اس کی رونقون کا اجالا اندھیرے سے بدلنے لگا اور اپنے رہنے والوں کیلئے مصیبت بن کر کھڑی ہو گئی، اس کا فرش درشت ونا ہموار ہو گیا اور فنا کے ہاتھوں میں بگ ڈور دینے کیلئے آمادہ ہو گئی۔ یہ اس وقت کہ جب اس کی مدت اختتام پذیرا اور (فنا کی) علامتیں قریب آگئیں، اس کے بُنے والے تباہ اور اس کے حلقة کی کڑیاں الگ ہونے لگیں، اس کے بندھن پر اگنہ اور نشانات بوسیدہ ہو گئے، اس کے عیب کھلنے اور پھیلے ہوئے دامن سمنٹنے لگے۔ اللہ نے ان کو پیغام رسانی اور امت کی سرفرازی کا ذریعہ، اہل عالم کیلئے بہار اور یارو انصار کی رفت و عزت کا سبب قرار دیا۔

پھر آپ پر ایک ایسی کتاب نازل فرمائی جو (سرپاپ) نور ہے، جسکی تقدیمیں مغل نہیں ہوتیں، ایسا چراغ ہے جسکی لوگاموش نہیں ہوتی، ایسا دریا ہے جسکی تھاہ نہیں لگائی جاسکتی، ایسی شاہراہ ہے جس میں راہ پیکائی بے راہ نہیں کرتی، ایسی کرن ہے جس کی چھوٹ مدھم نہیں پڑتی، وہ ایسا (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والا ہے جسکی دلیل کمزور نہیں پڑتی، ایسا کھول کر بیان کرنیوالا ہے جسکے ستون منہدم نہیں کئے جا سکتے، وہ (سراسر) شفا ہے جسکے ہوتے ہوئے (روحانی) بیماریوں کا کھٹکا نہیں، وہ (سرتاسر) عزت و غلبہ ہے جسکے یار و مددگار شکست نہیں کھاتے، وہ (سرپاپ) حق ہے جسکے معین و معاون بے مدد چھوڑنے نہیں جاتے۔

وہ ایمان کا معدن اور مرکز ہے، اس سے علم کے چشمے پھوٹتے اور دریا بہتے ہیں، اس میں عدل کے چمن اور انصاف کے حوض ہیں، وہ اسلام کا سنگ بنیاد اور اس کی اساس ہے، حق کی وادی اور اس کا ہموار

بِالْحَقِّ حِيْنَ دَنَا مِنَ الدُّنْيَا الْأَنْقِطَاعُ، وَ أَقْبَلَ مِنَ الْآخِرَةِ الْأَطْلَاعُ، وَ أَظْلَمَتْ بَهْجَتَهَا بَعْدَ إِشْرَاقٍ، وَ خَشَنَ مِنْهَا مِهَادٌ، وَ أَزِفَ مِنْهَا قِيَادٌ، فِي الْأَنْقِطَاعِ مِنْ مُدَّتِهَا، وَ اقْتِرَابٌ مِنْ أَشْرَاطِهَا، وَ تَصَرُّمٌ مِنْ أَهْلِهَا، وَ انْفِصَامٌ مِنْ حَلْقَتِهَا، وَ انتِشارٌ مِنْ سَبَبِهَا، وَ عَفَاءٌ مِنْ أَعْلَامِهَا، وَ تَكَشِّفٌ مِنْ عَوْرَاتِهَا، وَ قَصْرٌ مِنْ طُولِهَا، جَعَلَهُ اللَّهُ بَلَاغًا لِرِسْلِتِهِ، وَ كَرَامَةً لِأَمْتِهِ، وَ رَبِيعًا لِأَهْلِ زَمَانِهِ، وَ رِفْعَةً لِأَعْوَانِهِ، وَ شَرْفًا لِأَنْصَارِهِ۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ نُورًا لَا تُظْفَأُ مَصَابِيْحُهُ، وَ سِرَاجًا لَا يَخْبُنُ تَوْقُدُهُ، وَ بَحْرًا لَا يُدْرِكُ قَعْدَهُ، وَ مِنْهَا جَا لَا يُضِلُّ نَهْجَهُ، وَ شُعَاعًا لَا يُظْلِمُ ضَوْءَهُ، وَ فُرْقَانًا لَا يُخْمِدُ بُرْهَانَهُ، وَ تَبْيَانًا لَا تُهَدِّمُ أَرْكَانُهُ، وَ شِفَاءً لَا تُخْشِي أَسْقَامُهُ، وَ عِزًا لَا تُهَزِّمُ أَنْصَارُهُ، وَ حَقًا لَا تُخْذِلُ أَعْوَانَهُ۔

فَهُوَ مَعْدِنُ الْإِيمَانِ وَ بُحْبُوكَتُهُ، وَ يَنَابِيعُ الْعِلْمِ وَ بُحُوزَهُ، وَ رِيَاضُ الْعَدْلِ وَ غُدْرَانَهُ، وَ أَثَابَفُ الْإِسْلَامِ وَ بُنْيَانَهُ، وَ

میدان ہے، وہ ایسا دریا ہے کہ جسے پانی بھرنے والے ختم نہیں کر سکتے، وہ ایسا چشمہ ہے کہ پانی اپنے والے اسے خشک نہیں کر سکتے، وہ ایسا گھاٹ ہے کہ اس پر اترنے والوں سے اس کا پانی گھٹ نہیں سکتا، وہ ایسی منزل ہے کہ جس کی راہ میں کوئی راہرو بھکلتا نہیں، وہ ایسا نشان ہے کہ چلنے والے کی نظر سے اوجھل نہیں ہوتا، وہ ایسا شیلہ ہے کہ حق کا قصد کرنے والے اس سے آگے گز نہیں سکتے۔

اللہ نے اسے عالموں کی تشقیقی کیلئے سیرابی، فتحیوں کے دلوں کیلئے بہار اور نیکوں کی رہ گزر کیلئے شاہراہ قرار دیا ہے۔ یہ ایسی دوا ہے کہ جس سے کوئی مرض نہیں رہتا، ایسا نور ہے جس میں تیرگی کا گز نہیں، ایسی رسی ہے کہ جس کے حلقے مضبوط ہیں، ایسی چوٹی ہے کہ جس کی پناہ گاہ محفوظ ہے۔ جو اس سے والستہ ہواں کیلئے سرمایہ عزت ہے، جو اس کی حدود میں داخل ہواں کیلئے پیغام صلح و امن ہے، جو اس کی پیروی کرے اس کیلئے ہدایت ہے، جو اسے اپنی طرف نسبت دے اس کیلئے جحت ہے، جو اس کی رو سے بات کرے اس کیلئے دلیل و برہان ہے، جو اس کی بنیاد پر بحث و مناظرہ کرے اس کیلئے کواہ ہے، جو اسے جحت بنائ کر پیش کرے اس کیلئے فتح و کامرانی ہے، جو اس کا باراٹھائے یا اس کا بوجھ بٹانے والا ہے، جو اسے اپنا دستور العمل بنائے اس کیلئے مرکب (تیز گام) ہے، یہ حقیقت شناس کیلئے ایک واضح نشان ہے، جو (ضلالت سے ٹکرانے کیلئے) سلاح بند ہواں کیلئے سپر ہے، جو اس کی ہدایت کو گرہ میں باندھ لے اس کیلئے علم و دانش ہے، بیان کرنے والے کیلئے بہترین کلام اور فیصلہ کرنے والے کیلئے قطعی حکم ہے۔

--☆☆--

أَوْدِيَةُ الْحَقِّ وَ غَيْطَانُهُ. وَ بَحْرٌ لَا يَنْزَفُهُ
الْمُسْتَنْزِفُونَ، وَ عَبْيُونٌ لَا يُنْصِبُهَا
الْمَاتِحُونَ، وَ مَنَاهِلٌ لَا يُغَيِّضُهَا الْوَارِدُونَ،
وَ مَنَازِلٌ لَا يَضُلُّ نَهَجَهَا الْمُسَافِرُونَ، وَ
أَعْلَامٌ لَا يَعْنِي عَنْهَا السَّائِرُونَ، وَ أَكَامٌ لَا
يَجُوزُ عَنْهَا الْقَاصِدُونَ.

جَعَلَهُ اللَّهُ رِيَّاً لِعَطْشِ الْعُلَمَاءِ،
وَ رِينِيَّاً لِقُلُوبِ الْفُقَهَاءِ،
وَ مَحَاجَّ لِطُرُقِ الصَّلَحَاءِ،
وَ دَوَاءً لَيْسَ بَعْدَهُ دَاءٌ،
وَ نُورًا لَيْسَ مَعَهُ ظُلْمَةٌ،
وَ حَبْلًا وَثِيقًا عُرْوَتُهُ، وَ مَعْقِلًا مَنِيَّعًا
ذِرْوَتُهُ، وَ عِزًا لِمَنْ تَوَلَّهُ،
وَ سِلْمًا لِمَنْ دَخَلَهُ، وَ هُدًى لِمَنْ
أَنْتَمَ بِهِ، وَ عُدْرًا لِمَنْ اتَّحَلَهُ،
وَ بُرْهَانًا لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ، وَ شَاهِدًا لِمَنْ
خَاصَمَ بِهِ، وَ فَلَجًا لِمَنْ حَاجَ بِهِ،
وَ حَامِلًا لِمَنْ حَمَلَهُ، وَ مَطِيَّةً لِمَنْ أَعْمَلَهُ، وَ
أَيَّةً لِمَنْ تَوَسَّمَ، وَ جُنَاحًا لِمَنْ اسْتَلَمَ،
وَ عِلْمًا لِمَنْ وَعَى، وَ حَدِيثًا لِمَنْ رَوَى، وَ
حُكْمًا لِمَنْ قَضَى.

-----☆☆-----